3143-ترقی یافتہ ممالک میں اسلام اپنی کامیابی کیوں جاری رکھے ہوئے ہے

سوال

ترقی یافتہ ممالک میں اسلام نے اپنی کامیابی کیوں جاری رکھی ہوئی ہے اور وہ کیوں پھیل رہا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ترقی یافتہ اور باقی دوسرے ممالک میں اسلام اپنی کامیابی اس لیے جاری رکھے ہوئے ہے کہ دین اسلام بشری فطرت کے موافق ہے اور افضل ترین انسانی قدر و قیمت بناتا ہے مثلا عفو درگزر، اور مہربانی و رحمدلی، اور صدق و سچائی، اور اخلاص پیدا کرتا ہے ۔

دین اسلام نفوس کی تربیت کرتا ہے اور اسے صحیح اور اچھے سلوک تک لے جاتا ہے اور اسے آداب و فضائل کے ساتھ مزین کرتا ہے اور اس کی دعوت اس کے علاوہ دوسروں سے واقعی امتیازی حیثیت رکھتی ہے اور اس میں اعتدال و توازن پایا جاتا ہے ، اسلام روح کو اس کا حق اور جسم کو اس کا علیحدہ حق دلاتا ہے تو وہ شہوات پر نہیں گرتا اور نہ ہی اس میں اسراف و فضول خرچی کی اجازت دی گئی ہے ۔

دنیاوی مال و متاع میں سے حرام کردہ شہوات جو کہ گندگی و منکرات میں شامل ہوتی ہیں اور نفسانی فطرتی مطالب کے درمیان تفریق کرتا ہے ، لوگ اسلام میں اس لیے داخل ہوئے کہ انہوں نے اس میں اطمنان و سکون پایا اور اپنی ہر قسم کی مشکلات کا اسلام میں حل موجود پایا ، اس اسلام کی بنا پر ہی وہ حیرت و پریشانی اور ضیاع سے نجات پانے میں کامیاب ہوئے ۔

دین اسلام ہی وہ دین فطرت ہے ۔جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے اور اسی وجہ سے عقل سلیم اور فطرت مستقیم رکھنے والے لوگ اسلام قبول کرتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ۔بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت (اسلام) پر ہی پیدا ہوتا ہے تو اس کے والدین اسے یا تو یھودی بنا ڈالتے ہیں اور یا پھر عیسائی اور یا مجوسی ۔جس طرح کہ چوپائے ایک مکمل جانور جنتے ہیں اس میں کوئی نقص نہیں ہوتا تو کیا آپ اس میں کوئی کان کٹا ہوا دیکھتے ہیں)

پھر ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے یہ آیت پڑھی :

{اللہ تعالی کی فطرت ۔جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا اللہ تعالی کی خلقت میں کوئی تبدیلی نہیں یہی وہ مضبوط اور سیدھا دین ہے }۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1359)۔

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مخلوق کو حق کی معرفت اور توحید کو قبول کرنے اور اللہ تعالی کے سامنے مطیع ہونے کے لیے تیار پیدا فرمایا ہے اور ان کی فطرت اس بات کی متقاضی ہے کہ وہ دین اسلام کو پہچانیں اور اس سے محبت کریں ۔

لیکن غلط قسم کی پرورش اور تربیت اور کافرانہ ماحول اور جنوں انسانوں میں سے شیطان ہی ایسی چیزیں ہیں جو لوگوں کو دین حق سے دور لے جاتی ہیں ، تو اس طرح مخلوق اصل میں فطرتی طور پر توحید پر ہی پیدا ہوئی ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث قدسی میں اپنے رب سے روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

(میں نے اپنے سب بندوں کو مسلمان اور فطرت سلیم پر پیدا فرمایا ہے تو انہیں شیاطین نے ان کے دین سے دور کر دیا) صحیح مسلم ۔

اوراسی لیے وہ شخص جوکفر کے بعد اسلام لاتا ہے کہا جاتا کہ وہ اسلام کی طرف لوٹ آیا یہ ایسی عبارت ہے جواسلام کی طرف منتقل ہونے والی عبارت سے زیادہ موزوں اور بہتر ہے ، اورجب اسلام کسی ایسے ملک میں داخل ہوتا ہے جہاں پر کسی قسم کا کوئی تعصب اور موروثی جاھلیت نہ ہو تواس ملک میں اسلام اپنی قوت کے ساتھ بڑی تیزی سے پھیلتا ہے ۔

اور آپ دیکھیں کہ یہ دین ایک عام آدمی کو بھی مناسب ہے اورایک زیرک اورزہین کے لیے بھی مناسب ہے اسی طرح یہ مرد وعورت اورچھوٹے بڑے سب کے لیے مناسب ہے اورہر ایک کواس میں اپنا مطلب اورگمشدہ چیز بھی اسے مل جاتی ہے ۔

اورترقی یافتہ ممالک میں جولوگ مسلمان ہورہے ہیں وہ یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں کہ ان پران کے ممالک کی ترقی اور قوانین اوران قوانین بشریہ نے جنہیں انسان نے اپنی خواہشات سے وضع کیا ہے کیا ظلم وستم کیا ہے ۔

اوران ترقی یافتہ ممالک میں وہ شقاوت وبدبختی جس میں لوگ زندگی بسر کررہے ہیں اور نفسیاتی امراض کی بھرماراور تعصب اورجنون کی لہراور ٹیکینکل ترقی اورکئی قسم کی نئی ایجادات اورنئے نظاموں اوراسلوب اداری میں ترقی ہونے کے باوجود خودکشی جیسے امراض کا ادراک بھی کررہے ہیں ۔

یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ انہوں نے صرف جسم اورظاہری امورومعاملات کا توخیال واہتمام کیا ہے لیکن باطن سے اعراض اور غفلت برت رکھی ہے ، اسی طرح روح اوردل کی غذا اوراس کے علاج سے غفلت اوراعراض کیا ہوا ہے ، اللہ تعالی نے ایسے لوگوں کے بارہ میں ہی فرمایا ہے :

.{وہ توصرف دنیوی زندگی کے ظاہر کوہی جانتے ہیں اورآخرت سے توبالکل ہی بے خبر ہیں}.الروم (7)

اوراللہ تعالی کے حکم سے ان شاء اللہ اسلام کی کامیابی جاری وساری رہے گی ، جتنا بھی اس کے لیے مخلص لوگ عمل کرتے رہیں اوراہل اسلام اورمومن اس کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اوراس کے احکام کی تطبیق اوراس پر عمل کرتے رہیں ۔

کسی کوتاہی کرنے والوں اورباھم مدنہ کرنے والوں کے ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالی کے حکم سے دین اسلام کو کوئی نہیں روک سکتا اورنہ ہی کچھ لوگوں کا دین کوترک کرنا اوراس پر عمل کرنے سے اعراض کرنا اس کے جمال وخوبصورتی اوراس کے نوروروشنی کوماند نہیں کرسکتا ۔

اوراس کے لیے یہی فخرکافی ہے کہ دین اسلام نے انسانیت کے لیے جوترقی اورتمدن پیش کیا ہے اوران سے جوظلم وستم اوردشمنی وعدوان کو ختم کیا ، اللہ تعالی ہی مددگارومعاون ہے ۔

واللہ اعلم.